گوشہ انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ

رپورٹ:

پروفیسر نسرین وسیم ،پروفیسر شائستہ سلطانہ پروفیسر محمد مشتاق کلوٹہ

مؤرخہ 07-02-2006 کو تمام کالجز میں یاددہانی کا خط بھیجا گیا۔دوسرا درج ذیل خط
07-03-2006 کو تمام کالجز کو بھیجا گیا۔تیسرا 27-03-06 کو بھیجا گیا

صوبائی سیرت ﷺ کانفرنس کے لئے مقالہ لکھنے کی دعوت اور تاریخ میں توسیع

گرامی قدر صدر شعبہ و دیگر اساتذہ اسلامیات

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

جناب والا جیسا کہ آپ کے علم میں ہے ''انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی سندھ'' جو علوم اسلامیہ سے وابستہ اساتذہ کرام کی واحد نمائندہ رجسٹرڈ تنظیم ہے ۱۹۶۴ء میں اس کی بنیاد رکھی گئی ۱۹۸۵ء میں باقاعدہ رجسٹرڈ ہوئی اس کے بعد سے اس کے باقاعدہ انتخابات ہو رہے ہیں۔ 05-04 اور 2006ء کے انتخابات میں نئے عہدیداران منتخب ہوئے۔جنہوں نے سیاسی و ذاتی مفادات کی روش کے بجائے آئین کے مطابق سیمینارز، کانفرنس اور تصنیفی کام کا آغاز کیا ڈیڑھ سال کی چند اہم خدمات یہ ہیں:

۱۔ ۱۴/اکتوبر 2004ء کو کالج اساتذہ کے لئے تربیتی نشست کا انعقاد کیا گیا۔

۲۔ ۱۵/جنوری 2005ء کو سیمینار بعنوان ''اصول تحقیق، تصنیف، تالیف، کالم نگاری اہداف و طریقہ کار'' منعقد ہوا۔

۳۔ ۴/مئی ۲۰۰۵ء کو صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنس بمقام جناح یونیورسٹی برائے خواتین منعقد کی گئی۔

۴۔ سیرت کانفرنس کے موقع پر وائس چانسلرز، اساتذہ کرام و دیگر کو تین قسم کے ۳۶/ایوارڈ دیئے گئے۔

(الف) یادگاری ایوارڈ، (ب) حسن کارکردگی ایوارڈ، ج: سیرت النبی ﷺ ایوارڈ۔

۵۔ کانفرنس میں تحقیقی مجلّہ ''ششماہی علوم اسلامیہ انٹرنیشنل'' اردو، عربی، انگریزی، سندھی (۴۲۸ صفحات) کا مذہبی رواداری کے تناظر میں سیرت النبی ﷺ نمبر کا اجراء عمل میں آیا۔

۶۔ انجمن کی ویب سائٹ کا افتتاح ہوا۔ جس میں علوم اسلامیہ سے وابستہ پروفیسر خواتین و حضرات کے نام اور کراچی میں موجود کالجز کے نام انجمن کی تاریخ کے علاوہ مذکورہ رسالہ بھی جاری کیا گیا ہے، تاکہ ویب سائٹ پر ساری دنیا میں مطالعہ کیا جاسکے، اس پر لوگوں کے مذہبی سوالات کے جوابات بھی دیئے جائیں گے۔

اہم شخصیات نے اس کانفرنس میں شرکت کی آپ نے اس کی روئیداد ملک کے تمام اخبارات میں ملاحظہ کرنے کے ساتھ P.T.V، جیو ٹیوی، QTV، آج ٹیوی اور انڈس پر بھی ملاحظہ کی گئی۔

۷۔ ۳۰/اگست ۲۰۰۵ء کو فکری بیداری کے فروغ کے لئے تربیتی نشست بعنوان ''آزادی کی قدر و قیمت اور اساتذہ کے فرائض'' سرسید کالج میں منعقد کی گئی۔

۸۔ انجمن 2005ء اور 2006ء کے لئے بھی متعدد پروگراموں کے انعقاد کا اعلان کر چکی ہے جس میں آپ کو باقاعدہ شرکت کی دعوت دی جارہی ہے۔

۹۔ انجمن کے منتخب عہدیداران جملہ امور ترجیحی طور سے مشاورت کے ذریعہ انجام دینا چاہتے ہیں، جس کے لئے مجلس عاملہ/مجلس مشاورت کی تشکیل عمل میں آئی ہے۔ جیسا کہ لیٹر پیڈ پر ناموں سے واضح ہے۔

۱۰۔ مستقبل کے پروگراموں کے حوالے سے مشورہ ہوا ہے کہ مارچ ۲۰۰۶ء میں مفت کمپیوٹر ٹریننگ کا پروگرام منعقد کیا جائے جو خواتین و حضرات دلچسپی رکھتے ہیں وہ چیف آرگنائزر مفتی محمد عمار صاحب اسلامیہ سائنس کالج سے رابطہ کر کے اپنا نام و نمبر لکھوا دیں رابطہ نمبر 03002445155 تاکہ جلد سے جلد ورکشاپ کا انعقاد ہوسکے۔

۱۱۔ آئینی ترامیم پر تمام اساتذہ سے اسسمنٹ کے دوران آراء طلب کی گئی تھیں بعض اساتذہ نے غیر ذمہ داری کا ثبوت دیتے ہوئے ابھی تک اپنی تحریری رائے نہیں دی ہے۔اس خط کے ذریعہ تیسری دفعہ درخواست ہے فوری طور سے اپنی آراء جمع کرادیں تاکہ قانونی پروسیجر مکمل کیا جاسکے۔ورنہ وصول شدہ آراء کو اکثریتی وحتمی رائے سمجھا جائے گا۔

۱۲۔ نصابی وغیر نصابی امور کے سلسلہ میں جن اساتذہ کا مختلف کمیٹیوں کے لئے تقرر کیا گیا تھا ان سے درخواست ہے کمیٹی کے دیگر ممبران کی معاونت سے یا ذاتی تجاویز براہ کرم ۳۱ مارچ ۲۰۰۶ء تک دستی صدر یا جنرل سیکریٹری کے پاس یا رجسٹرڈ ہیڈ آفس کے پتہ ارسال فرمادیں تاکہ تجاویز کو متعلقہ اتھارٹیز تک جلد سے جلد ارسال کیا جاسکے، اور عمل درآمد کروایا جاسکے، یاد رکھئے اساتذہ کے اجتماعی مفاد ومسائل کے حل کے لئے آپ کی بھی اخلاقی ذمہ داری ہے کہ تجاویز تحریری شکل میں جلد سے جلد عنایت کردیں۔اس سلسلہ میں اس خط کو حتمی درخواست سمجھا جائے۔

۱۳۔ یکم اپریل بروز ہفتہ انجمن اور گرینج یونیورسٹی کے اشتراک سے گرینج یونیورسٹی ڈیفنس میں سیرت کانفریس بعنوان ''تبلیغ دین میں تاجروں کا کردار'' کا انعقاد کیا جارہا ہے

۱۴۔ انجمن کا سالانہ پروگرام حسب سابق صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنس کی صورت میں منعقد کیا جارہا ہے، جس کا عنوان ہے۔

''غیر مسلموں کے حقوق اور ان سے حسن سلوک سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں''

اس عنوان کی روشنی میں کسی بھی خاص پہلو پر مقالہ لکھا جاسکتا ہے، مثلاً آئین پاکستان میں غیر مسلموں کو آزادی، پرنٹ/ الیکٹرونکس میڈیا میں غیر مسلموں کا حصہ/ یا آزادی۔ معاشی و معاشرتی سلوک۔ پاکستان میں غیر مسلموں میں تبلیغی حکمت عملی۔ پاکستان میں غیر مسلموں کے مسائل اور حل کے لئے تجاویز۔ غیر مسلموں سے تعلقات سیرت طیبہ کی روشنی میں، اقلیت کا تاریخی وقانونی مفہوم مذہبی وسیاسی تناظر میں، قدیم مذاہب وکتب سماویہ میں اقلیت کا تصور اور ان سے سلوک، ذمیوں کے لئے اسلامی قوانین اور ان کا ارتقا، غیر مسلموں کے حقوق وفرائض اسلامی

تعلیمات کی روشنی میں، ذمیوں کے قوانین اور فقہاء اربعہ، مسلمانوں کا غیر مسلموں کے ساتھ حسن سلوک، تاریخی تناظر میں غیر مسلموں سے عہد نبوی ﷺ و خلافت راشدہ میں معاہدات، اموی، عباسی اور ترک مسلم حکمرانوں کا غیر مسلموں سے سلوک مسلم ریاستوں میں غیر مسلموں کے مسائل اور ان کا حل غیر مسلموں کے حقوق و فرائض پاکستان میں عائلی قوانین اور غیر مسلموں کے آئینی حقوق۔ عہد حاضر کی مسلم ریاستوں میں غیر مسلموں سے سلوک/ سیاسی/ مذہبی سلوک/ معاشی سلوک/ قانونی سلوک، قیام پاکستان میں غیر مسلموں کا حصہ، استحکام پاکستان میں غیر مسلموں کا حصہ، پاکستان میں غیر مسلم میڈیا کی آزادی اور معاشرہ پر اس کے اثرات غیر مسلموں کی غلط فہمیاں اور ان کا ازالہ، مسلم ریاست میں غیر مسلموں کے لئے حرام اشیاء کا استعمال اور ان کی خرید و فروخت، غیر مسلموں کے عبادت خانے اور مذہبی آزادی، اہانت رسول اور غیر مسلم حقائق و واقعات۔ اہانت کے اثبات کا طریقہ کار، اہانت ملکی و غیر ملکی قوانین۔ اہانت پر ردعمل کا شرعی طریقہ، غیر مسلم این جی اوز اور ان کی خدمات کا جائزہ، غیر مسلم پر جزیہ و ٹیکس کا نفاذ، مذکورہ میں سے کچھ مواد کتب میں محفوظ ہے۔

مقالہ لکھنے میں دلچسپی رکھنے والے اساتذہ کرام سے درخواست ہے ۳۱ مارچ تک صدر یا جنرل سیکریٹری کے پاس اپنا نام اور مقالہ کا عنوان درج کروادیں مقالہ A×4 سائز کے دس تا پندرہ صفحات پر مشتمل ہو، مقالہ کے آخر میں نمبروار مکمل حواشی اصول تحقیق کے مطابق (یعنی کتاب، مصنف، مطبع، جلد، صفحہ اور سنہ) تحریر کئے جائیں مزید رہنمائی کے لئے انجمن کی ویب سائٹ پر مجلہ کا مطالعہ فرمائیں۔ پیش کردہ مقالات حسب سابق علوم اسلامیہ انٹرنیشنل میں سیرت ﷺ نمبر کی حیثیت سے شامل اشاعت ہوں گے۔

نوٹ: ۱۔ دینی مدارس اور تمام کالجز کے اساتذہ مقالات تحریر کرسکتے ہیں۔

۲۔ اندرون سندھ کے اسکالرز بھی مقالات تحریر کرسکتے ہیں مہمانوں کے لئے فقط قیام و طعام کا انتظام کیا جائے گا۔

۳۔ مقالات اردو، عربی، سندھی اور انگریزی میں تحریر کئے جاسکتے ہیں۔

۱۵۔ ششماہی علوم اسلامیہ انٹرنیشنل (اردو، عربی، سندھی، انگریزی) کا دوسرا شمارہ ''تعلیم و تحقیق نمبر'' (صفحات ۴۶۰) شائع ہوچکا ہے جس میں ۱۵ رجنوری ۲۰۰۵ء کو منعقدہ سیمینار

میں پیش کردہ مقالات شامل ہیں۔ قیمت ایک سو روپے ہے۔ انجمن کی ویب سائٹ پر مجلّہ کا مفت مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔

۱۶۔ علوم اسلامیہ انٹرنیشنل کا تیسرا شمارہ سیرت النبی ﷺ نمبر زیر اشاعت ہے اس شمارہ میں مئی ۲۰۰۵ء کی صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنس میں پیش کردہ مقالات شامل اشاعت ہیں۔

۱۷۔ ہم نے ۴ر مئی ۲۰۰۵ء کی صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنس کے موقع پر اپنے مطبوعہ سوینیئر میں ۲۰۰۶ء میں عالمی قیام امن کے لئے قومی کانفرنس بعنوان:

"عالمی مذاہب کے درمیان مکالمہ
باہمی خدشات، امکانات اور تصادم،
اسوۂ انبیاء اور کتب مقدسہ کے تناظر میں"

منعقد کرنے کا اعلان کیا تھا ہمارے اس پروگرام کو صوبائی اور وفاقی سطح پر سراہا گیا ہے جس کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے روزنامہ جنگ کراچی ۸ر اکتوبر ۲۰۰۵ء کے وفاقی وزارت مذہبی امور کے اشتہار کے مطابق ربیع الاول ۲۰۰۶ء کی قومی و صوبائی سیرت کانفرنسوں کے لئے حکومت نے اسی موضوع کا انتخاب کیا ہے۔ ہمیں جیسے ہی وسائل میسر آئے انشاءاللہ جلد کانفرنس کی تاریخ کا اعلان کردیں گے۔

۱۸۔ ابھی تک اسلامیات کے صرف ایک سو اساتذہ انجمن کے ممبر ہیں جبکہ گورنمنٹ و پرائیوٹ کالجز و ہائر سیکنڈری اسکولز میں اساتذہ کی تعداد دو سو سے زائد ہے لہٰذا ایسے خواتین و حضرات جو ابھی تک تنظیم کے ممبر نہیں بنے ہیں ۱۰۰ روپے ادا کرکے فوری طور سے ممبر شپ حاصل کرلیں۔

۱۹۔ اساتذہ کرام اپنے یا اپنے متعلقین کیلئے رشتوں کے سلسلہ میں ہمارا "میرج بیورو فارم" فل کرکے ویب سائٹ پر رشتہ کا اشتہار جاری کرواسکتے ہیں یہ فارم صدر جنرل سیکریٹری یا میرج بیورو کمیٹی کے ممبران سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

۲۰۔ ایم فل/ پی ایچ ڈی کے ریسرچ اسکالرز یا داخلہ کے خواہش مندوں کیلئے "تربیتی نشست" کا اہتمام کیا جارہا ہے جو خواتین و حضرات اس میں شرکت کے خواہاں ہیں ان سے درخواست ہے فوری طور سے صدر انجمن کے رابطہ نمبر پر اپنے نام کا اندراج کرادیں تاکہ پروگرام کی تفصیلات سے انھیں آگاہ کیا جاسکے۔

اسماء گرامی صدر جلسہ کانفرنس/مہمانان خصوصی

جناب پروفیسر محمد سعید صدیقی صاحب	سابق سینیٹر
جناب حافظ اسامہ قادری صاحب	ٹاؤن ناظم لیاقت آباد
جناب پروفیسر سید محمد رئیس علوی صاحب	رجسٹرار جامعہ کراچی
جناب پروفیسر ڈاکٹر سہیل احمد برکاتی صاحب	صدر تنظیم اساتذہ جامعہ کراچی
جناب ڈاکٹر مرزا اختیار بیگ صاحب	ممتاز ماہر معاشیات
جناب پروفیسر اے کے شمس صاحب	سابق ممبر قومی اسمبلی
جناب پروفیسر زرینہ پٹیل صاحبہ	پرنسپل سرسید گورنمنٹ گرلز کالج

دیگر مذاہب کی بحیثیت مبصر و سامع اہم شخصیات

جناب تھامس ایل کاشف صاحب (Thomas L.Kashif) معروف مذہبی اسکالر عیسائی مذہب

جناب پروفیسر کنھیالال ناگپال معروف مذہبی اسکالر ہندو مذہب

غیر مسلموں کے حقوق اور ان سے حسن سلوک پر سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں (مختلف پہلوؤں پر) اردو، عربی، انگریزی اور سندھی میں تحقیقی مقالات تحریر کرنے والے خواتین و حضرات کی فہرست

جناب پروفیسر ڈاکٹر حسام الدین منصوری صاحب چیئرمین شعبہ اصول الدین جامعہ کراچی

جناب پروفیسر اے کے شمس صاحب سابق ممبر قومی اسمبلی صدر نیشنل فرنٹ تھینکرز

جناب پروفیسر ڈاکٹر انصار الدین مدنی صاحب ڈین فیکلٹی اسلامک اسٹڈیز گرینچ یونیورسٹی

جناب پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق گھانگھرو صاحب صدر شعبہ اسلامیات مہران یونیورسٹی جامشورو

جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس محمد آزاد سومرو صاحب صدر شعبہ اسلامیات گورنمنٹ کالج لاڑکانہ

جناب پروفیسر ڈاکٹر خلیل احمد کورائی صاحب ٹیچر ٹریننگ کالج حیدرآباد
جناب پروفیسر عبدالقادر چاچڑ صاحب سکھر گورنمنٹ کالج ڈگری کالج
جناب پروفیسر ڈاکٹر مخدوم محمد روشن صدیقی صاحب قاسم آباد گورنمنٹ کالج حیدرآباد
جناب پروفیسر عبدالحفیظ صاحب صدر شعبہ اسلامیات ایس ایم سائنس کالج
جناب پروفیسر سرور حسین خان صاحب نائب صدر انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی
جناب پروفیسر محمد بلال صاحب شعبہ اسلامیات این ای ڈی یونیورسٹی کراچی
جناب پروفیسر مفتی محمد عمار صاحب اسلامیہ سائنس کالج
جناب فیاض احمد صاحب شعبہ ایچ ای جے جامعہ کراچی
جناب مولانا سعید احمد صدیقی صاحب ریسرچ اسکالر وفاقی اردو یونیورسٹی کراچی
محترمہ بشریٰ بیگ صاحبہ ریسرچ اسکالر جامعہ کراچی
جناب پروفیسر مولانا ثناء اللہ محمود صاحب شعبہ اسلامیات اسلامیہ آرٹس کامرس کالج
جناب پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب ایم فل/ پی ایچ ڈی سپروائزر ھائر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد/ وفاقی اردو یونیورسٹی/ جامعہ کراچی/ ہمدرد یونیورسٹی

سیرت نگار ایوارڈ یافتگان

۱۔	پروفیسر نسرین وسیم	صدر شعبہ اسلامیات اسلامیہ گرلز کالج
۲۔	پروفیسر محمد مشتاق کلوٹہ	صدر شعبہ اسلامیات شپ اونرز کالج
۳۔	محترمہ مسز بشریٰ بیگ	ریسرچ اسکالر جامعہ کراچی
۴۔	پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی	انچارج پرنسپل قائد ملت گورنمنٹ ڈگری کالج
۵۔	مولانا سعید احمد صدیقی	ریسرچ اسکالر وفاقی اردو یونیورسٹی
۶۔	پروفیسر ریحانہ تبسم فاضلی	صدر شعبہ تاریخ سرسید گورنمنٹ گرلز کالج
۷۔	Q.T.V پاکستان	
۸۔	پروفیسر عبدالحفیظ	چیئرمین شعبہ اسلامیات ایس ایم سائنس کالج

سر سید گورنمنٹ گرلز کالج کی سیرت ایوارڈ یافتہ طالبات

۱۔ پہلی پوزیشن۔ سیرت النبی ﷺ کوئز
۲۔ دوسری پوزیشن سیرت النبی ﷺ کوئز
۳۔ تیسری پوزیشن سیرت النبی ﷺ کوئز
۴۔ پہلی پوزیشن سیرت النبی ﷺ تقریری مقابلہ
۵۔ دوسری پوزیشن سیرت النبی ﷺ تقریری مقابلہ
۶۔ تیسری پوزیشن سیرت النبی ﷺ تقریری مقابلہ

حسن کارکردگی ایوارڈ یافتگان

۱۔ پروفیسر یوسف علی — پرنسپل اسلامیہ سائنس کالج
۲۔ پروفیسر عبدالستار بلوچ — پرنسپل اسلامیہ آرٹس کامرس کالج
۳۔ پروفیسر مفتی محمد عمار خان — صدر شعبہ اسلامیات اسلامیہ سائنس کالج
۴۔ پروفیسر ثناء اللہ محمود — اسلامیہ آرٹس کامرس کالج
۵۔ پروفیسر ڈاکٹر فرحت عظیم — صدر شعبہ پولیٹیکل سائنس سرسید گورنمنٹ گرلز کالج
۶۔ پروفیسر ڈاکٹر انصار الدین مدنی — ڈین فیکلٹی اسلامک اسٹڈیز گرینچ یونیورسٹی
۷۔ پروفیسر ثریہ قمر — چیئرپرسن شعبہ اسلامیات جناح یونیورسٹی برائے خواتین
۸۔ پروفیسر رضیہ سبحان — پرنسپل عبداللہ گورنمنٹ گرلز کالج
۹۔ پروفیسر ڈاکٹر نیاز محمد — پرنسپل ماڈل دینی مدرسہ کراچی
۱۰۔ پروفیسر زرینہ پٹیل — پرنسپل سرسید گورنمنٹ گرلز کالج
۱۱۔ جناب فیاض احمد — ریسرچ اسکالر جامعہ کراچی
۱۲۔ جناب شاہد جمال — A.D پروگرامنگ رنگ T.V پاکستان
۱۳۔ پروفیسر قاری بدرالدین — صدر شعبہ عربی وفاقی اردو یونیورسٹی
۱۴۔ پروفیسر ڈاکٹر صبیحہ قادری — پرنسپل قائد ملت گورنمنٹ گرلز کالج
۱۵۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد اشرف سموں — صدر شعبہ اسلامیات گورنمنٹ کامرس کالج
۱۶۔ پروفیسر محمد بلال — شعبہ اسلامیات این ای ڈی یونیورسٹی

فہرست ایوارڈ یافتگان ۲۰۰۶ء

یادگاری ایوارڈ یافتگان

۱۔ پروفیسر سید محمد رئیس علوی
رجسٹرار جامعہ کراچی
۲۔ پروفیسر ڈاکٹر سہیل احمد برکاتی
ممبر سنڈیکیٹ جامعہ کراچی
۳۔ پروفیسر ڈاکٹر فہیم الدین صدیقی
ایڈوائزر گورنر برائے تعلیم
۴۔ پروفیسر اے کے شمس
سابق ممبر قومی اسمبلی
۵۔ مولانا مفتی محمد نعیم
چانسلر جامعہ بنوریہ العالمیہ
۶۔ جناب عبدالمالک
چیف ایگزیکٹو فراز انڈسٹریز
۷۔ پروفیسر عبدالمبین خان
ایڈیٹر ترجمان سپلا (سندھ پروفیسر لیکچرز ایسوسی ایشن)
۸۔ جناب حافظ اسامہ قادری
ٹاؤن ناظم لیاقت آباد
۹۔ جناب سید مسعود ہاشمی
ممتاز علم پرور رہنما
۱۰۔ جناب سردار یاسین ملک
۱۱۔ جناب ڈاکٹر مرزا اختیار بیگ
ممتاز ماہر معاشیات
۱۲۔ جناب علی اختر رضوی
ڈائریکٹر نیوز اپنا چینل
۱۳۔ جناب پروفیسر کنھیا لال ناگپال
معروف مذہبی اسکالر ہندو مذہب
۱۴۔ جناب تھامس ایل کاشف
معروف مذہبی اسکالر عیسائی مذہب

کس نے ذروں کو اٹھایا اور صحرا کر دیا

اختر، ہری چند (غیر مسلم)

کس نے ذروں کو اٹھایا اور صحرا کر دیا کس نے قطروں کو ملایا اور دریا کر دیا
زندہ ہو جاتے ہیں جو مرتے ہیں اس کے نام پر اللہ اللہ موت کو کس نے مسیحا کر دیا
شوکت مغرور کا کس نے توڑا طلسم منہدم کس نے الٰہی قصر کسری کر دیا
کس کی حکمت نے یتیموں کو کیا در یتیم اور غلاموں کو زمانے بھر کا مولا کر دیا
سات پردوں میں چھپا بیٹھا تھا حسن کائنات اب کسی نے اس کو عالم آشکارا کر دیا
کہہ دیا لا تقنطوا اختر کسی نے کان میں اور دل کو سر بسر محو تمنا کر دیا
آدمیت کا غرض سامان مہیا کر دیا اک عرب نے آدمی کا بول بالا کر دیا

دوسری صوبائی سیرت النبیؐ کانفرنس پر اہم قومی اخبارات کی خبریں

غیر مسلموں کے حقوق اور ان سے حسن سلوک سیرت طیبہؐ کی روشنی میں

انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کے زیر اہتمام سیمینار

رپورٹ: پروفیسر محمد مشتاق کلوٹہ

انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی سندھ کے ماتحت سرسید گورنمنٹ گرلز کالج میں صوبائی سیرت النبیؐ کانفرنس بعنوان ''غیر مسلموں کے حقوق اوران سے حسن سلوک سیرت طیبہ کی روشنی میں'' کے حوالہ سے منعقدہ سیمینار میں کہی۔ مذکورہ عنوان پر سیمینار کی پہلی نشست کے مہمان خصوصی ڈاکٹر مرزا اختیار بیگ جبکہ صدر جلسہ سابق ایم این اے، پروفیسر اے کے شمس تھے، ڈاکٹر مرزا اختیار بیگ نے کہا کہ پوری انسانیت کی تاریخ میں رواداری کے آپؐ سب سے بڑے علمبردار ہیں اور ساتھ انہوں نے انجمن کی علمی کوششوں کو سراہتے ہوئے آئندہ ہر قسم کے تعاون کا بھرپور یقین دلایا، رجسٹرار جامعہ کراچی پروفیسر رئیس علوی دوسرے نشست کے صدر جلسہ پروفیسر ڈاکٹر سہیل احمد برکاتی، صدر تنظیم اساتذہ جامعہ کراچی مہمان خصوصی تھے، پروفیسر رئیس احمد علوی نے کہا کہ فی الحال علمی حوالوں سے یہ واحد تنظیم ہے جو بغیر کسی سیاسی مفاد کے علمی کاموں میں مصروف ہے،

تیسری اور آخری نشست کے مہمان خصوصی لیاقت آباد ٹاؤن کے ناظم حافظ اسامہ قادری تھے جبکہ صدر جلسہ سابق سینیٹر پروفیسر سعید احمد صدیقی صاحب تھے۔ پروفیسر سعید احمد صدیقی نے کہا کہ موجودہ تناظر میں ملکی سطح پر بالخصوص نسلی، علاقائی، گروہی، لسانی مذہبی و مسلکی، اختلافات، فرقہ واریت کے خاتمہ اور رواداری اور کلی طور پر ان کے قیام کے لئے ضروری ہے کہ حضرت محمد ﷺ کے اسوۂ حسنہ پر عمل کیا جائے کہ یہی انسانیت کے لئے نمونہ عمل اور ابدی راہ نجات ہے۔ یاد رہے کہ یہ سیمینار تین نشستوں پر مشتمل تھا۔ مہمان خصوصی لیاقت آباد ٹاؤن کے ناظم حافظ اسامہ قادری نے کہا کہ امن وسکون اور رواداری کی متلاشی دنیا اگر اپنے دعوؤں میں مخلص ہے تو اسے پیغمبر رحمت، ہادی اعظم حضرت محمدؐ کی سیرت و کردار کو اپنانا ہوگا جو مساوات انسانی، انسانی دوستی، عالمی امن کے قیام، رواداری کے فروغ اور دین امن وانسانیت کے داعی تھے۔ قبل ازیں انجمن کے زیر

اہتمام سرسید گرلز کالج کی گریجویشن کی طالبات کے درمیان سیرت کوئز، تقاریر، نعت خوانی کے مقابلے کا انتظام کیا گیا تھا اور جیتنے والی طالبات کو مرزا اختیار بیگ نے انعامات تقسیم کیے۔ اس موقع پر سرسید گرلز کالج کی پرنسپل زرینہ پٹیل بھی موجود تھیں۔ دریں اثناء ملک بھر سے آئے ہوئے۔ معروف ریسرچ اسکالرز نے اپنے اپنے تحقیقی مقالات کا خلاصہ پیش کیا۔ پروفیسر حسام الدین منصوری نے ''غیر مسلموں کے ساتھ مذہبی رواداری'' پروفیسر محمد مشتاق کلوٹا، ڈاکٹر انصار الدین نے ''غیر مسلموں سے حسن سلوک کا قرآنی تصور'' ڈاکٹر عبدالرزاق گھانگھرو نے ''اسلام کے مخالفین کے ساتھ آپ کا سلوک'' سندھی میں ڈاکٹر محمد ادریس آزاد نے ''غیر مسلم قوم میں دعوت وتبلیغ'' سندھی میں ڈاکٹر خلیل احمد کورائی نے ''غیر مسلموں کے حقوق اور ان سے حسن سلوک سیرت طیبہ کی روشنی میں'' ڈاکٹر عبدالوحید نے ''غیر مسلموں سے تعلقات سیرت کی روشنی میں'' سندھی میں پروفیسر عبدالقادر چاچڑ نے ''غیر مسلموں کی جان ومال اور عزت کی حفاظت'' سندھی میں پروفیسر ڈاکٹر فرحت عظیم ''غیر مسلموں سے روابط اور ان کے آئینی حقوق'' انگریزی میں پروفیسر عبدالحفیظ نے ''غیر مسلموں کی مذہبی اہمیت'' انگریزی میں مفتی محمد عمار نے ''قرآن وحدیث میں غیر مسلم کا مقام'' انگریزی میں پروفیسر مولانا ثناء اللہ محمود نے ''عہد نبوی ﷺ اور خلافت راشدہ کے معاہدات اور اس کے اثرات'' فیاض احمد نے ''مسلم ریاست میں غیر مسلموں کو مذہبی آزادی'' انگریزی میں مولانا سعید احمد صدیقی نے ''غیر مسلم کے لئے تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں'' بشرہ بیگ نے ''غیر مسلموں کے حقوق سیرت طیبہ کی روشنی میں'' پروفیسر سرور حسین نے ''رسول اکرم ﷺ کا طریقہ تبلیغ اسوۂ حسنہ کی روشنی میں'' پروفیسر محمد بلال نے ''غیر مسلموں سے مسلمانوں کا حسن سلوک'' انگریزی میں اور ڈاکٹر صلاح الدین ثانی نے ''غیر مسلموں کا تحفظ سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں'' کے عنوانات سے اپنے مقالات پیش کیے۔ تقریب کے اختتام سے قبل انجمن کے صدر اور سیمینار کے چیف آرگنائزر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی نے انجمن کے مستقبل کے پروگراموں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آئندہ قومی سیرت النبی ﷺ کانفرنس ''عالمی مذاہب کے درمیان مکالمہ، باہمی خدشات، امکانات وتصادم اسوۂ انبیاء علیہم السلام اور کتب مقدسہ کے تناظر میں'' کے حوالے سے منعقد کی جائے گی۔ اس کے علاوہ حکیم محمد سعید، سید سلیمان ندویؒ اور منشیات کے حوالہ سے بھی سیمینار منعقد کیے جائیں گے۔

روزنامہ 'خبریں' کراچی 16.05.06

امن وسکون اور رواداری کے لئے
ہادی اعظم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو اپنانا ہوگا

سرسید کالج میں کانفرنس سے ڈاکٹر مرزا اختیار بیگ، حافظ اسامہ قادری اور دیگر کا خطاب

کراچی (پ۔ر) امن وسکون اور رواداری کی متلاشی دنیا اگر اپنے دعوؤں میں مخلص ہے تو اسے پیغمبر رحمت، ہادی اعظم حضرت محمدؐ کی سیرت و کردار کو اپنانا ہوگا جو مساوات انسانی، انسانی دوستی، عالمی امن کے قیام، رواداری کے فروغ اور دین امن وانسانیت کے داعی تھے۔ یہ بات لیاقت آباد ٹاؤن کے ناظم حافظ اسامہ قادری نے انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی سندھ کے ماتحت سرسید گورنمنٹ گرلز کالج میں صوبائی سیرت النبیؐ کانفرنس بعنوان ''غیر مسلموں کے حقوق اوران سے حسن سلوک سیرت طیبہ کی روشنی میں'' کے حوالہ سے منعقدہ سیمینار میں کہی۔ سیمینار کی پہلی نشست کے مہمان خصوصی ڈاکٹر مرزا اختیار بیگ جبکہ صدر جلسہ سابق ایم این اے، پروفیسر اے کے شمس تھے، ڈاکٹر مرزا اختیار بیگ نے کہا کہ پوری انسانیت کی تاریخ میں رواداری کے آپؐ سب سے بڑے علمبردار ہیں اور ساتھ انہوں نے انجمن کی علمی کوششوں کو سراہتے ہوئے آئندہ ہر قسم کے تعاون کا بھرپور یقین دلایا، رجسٹرار جامعہ کراچی پروفیسر رئیس علوی دوسری نشست کے صدر جلسہ پروفیسر ڈاکٹر سہیل احمد برکاتی، صدر تنظیم اساتذہ جامعہ کراچی مہمان خصوصی تھے، پروفیسر رئیس احمد علوی نے انجمن کی خدمات کو کھلے دل سے تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ فی الحال علمی حوالوں سے یہ واحد تنظیم ہے جو بغیر کسی سیاسی مفاد کے علمی کاموں میں مصروف ہے، تقریب کے آخر میں پروفیسر نسرین وسیم، پروفیسر محمد مشتاق کلوٹا، پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین، مولانا سعید احمد صدیقی، پروفیسر ریحانہ تبسم فاضلی، پروفیسر یوسف علی، پروفیسر عبدالستار بلوچ، پروفیسر مفتی

عمار خان، پروفیسر ثناء اللہ محمود، پروفیسر ڈاکٹر فرحت عظیم، پروفیسر ڈاکٹر انصار الدین مدنی، پروفیسر ثریا قمر، پروفیسر رضیہ سبحان، پروفیسر زرینہ پٹیل، فیاض احمد، شاہد جمال، پروفیسر قاری بدر الدین، پروفیسر ڈاکٹر صبیحہ قادری، پروفیسر ڈاکٹر اشرف سموں، پروفیسر محمد بلال، پروفیسر رئیس علوی، پروفیسر ڈاکٹر سہیل احمد برکاتی، پروفیسر اے کے شمس، پروفیسر عبد المبین خان، ڈاکٹر مرزا اختیار بیگ، پروفیسر کھنیالال ناگپال، اور تھامس ایل کاشف کو ایوارڈ دیئے گئے۔

(روزنامہ خبریں کراچی 16.05.06)

روزنامہ 'نوائے وقت' کراچی 16-05-06

عالمی امن کے لیے نبی کریم ﷺ کی تعلیمات پر عمل کرنا ہوگا

سرسید کالج میں کانفرنس سے اسامہ قادری، پروفیسر رئیس علوی و دیگر کا خطاب

کراچی (نمائندہ نوائے وقت) امن وسکون اور رواداری کی متلاشی دنیا اگر اپنے دعوؤں میں مخلص ہے تو اسے پیغمبر رحمت، ہادی اعظم حضرت محمدؐ کی سیرت و کردار کو اپنانا ہوگا جو مساوات انسانی، انسانی دوستی، عالمی امن کے قیام، رواداری کے فروغ اور دین امن و انسانیت کے داعی تھے۔ یہ بات لیاقت آباد ٹاؤن کے ناظم حافظ اسامہ قادری نے انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی سندھ کے ماتحت سرسید گورنمنٹ گرلز کالج میں صوبائی سیرت النبی کانفرنس بعنوان ''غیر مسلموں کے حقوق اور ان سے حسن سلوک سیرت طیبہ کی روشنی میں'' کے حوالہ سے منعقدہ سیمینار میں کہی۔ سیمینار کی پہلی نشست کے مہمان خصوصی ڈاکٹر مرزا اختیار بیگ جبکہ صدر جلسہ سابق ایم این اے، پروفیسر اے کے شمس تھے، ڈاکٹر مرزا اختیار بیگ نے کہا کہ پوری انسانیت کی تاریخ میں رواداری کے آپؐ سب سے بڑے علمبردار ہیں دوسری نشست کے چیف گیسٹ رجسٹرار جامعہ کراچی پروفیسر رئیس علوی دوسری نشست کے صدر جلسہ پروفیسر ڈاکٹر سہیل احمد برکاتی، صدر تنظیم اساتذہ جامعہ کراچی مہمان خصوصی تھے، تیسری اور آخری نشست کے مہمان خصوصی لیاقت آباد ٹاؤن کے ناظم جناب حافظ اسامہ قادری تھے جبکہ صدر مجلس سابق سینٹر پروفیسر سعید احمد صدیقی تھے۔ قبل

ازیں انجمن کے زیر اہتمام سرسید گرلز کالج کی گریجویشن کی طالبات کے درمیان سیرت کوئز، تقاریر، نعت خوانی کے مقابلے ہوئے، اس موقع پر سرسید گرلز کالج کی پرنسپل زرینہ پٹیل بھی موجود تھیں۔ دریں اثناء پروفیسر حسام الدین منصوری، پروفیسر محمد مشتاق کلوٹا، اے کے شمس، ڈاکٹر انصار الدین، ڈاکٹر عبدالرزاق گھانگھرو، ڈاکٹر محمد ادریس آزاد، ڈاکٹر خلیل احمد کورائی، ڈاکٹر عبدالوحید، پروفیسر عبدالقادر چاچڑ، پروفیسر ڈاکٹر فرحت عظیم، پروفیسر عبدالحفیظ، مفتی محمد عمار، پروفیسر مولانا ثناء اللہ محمود، پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی نے مقالے پیش کئے تقریب کے آخر میں ایوارڈ تقسیم کئے گئے (روزنامہ نوائے وقت کراچی 06-05-16)

روزنامہ 'دیوان' ۱۵ مئی ۲۰۰۶

نبی کریم ﷺ پوری انسانی تاریخ میں رواداری کے علمبردار ہیں

علوم اسلامیہ کے تحت سرسید گرلز کالج سیرت النبی ﷺ کانفرنس سے مقررین کا خطاب

کراچی (پ۔ر) امن وسکون اور رواداری کی متلاشی دنیا اگر اپنے دعوؤں میں مخلص ہے تو اسے پیغمبر رحمت، ہادی اعظم حضرت محمدؐ کی سیرت و کردار کو اپنانا ہوگا جو مساوات انسانی، انسانی دوستی، عالمی امن کے قیام، رواداری کے فروغ اور دین امن وانسانیت کے داعی تھے۔ یہ بات لیاقت آباد ٹاؤن کے ناظم حافظ اسامہ قادری نے انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی سندھ کے ماتحت سرسید گورنمنٹ گرلز کالج میں صوبائی سیرت النبیؐ کانفرنس بعنوان ''غیر مسلموں کے حقوق اوران سے حسن سلوک سیرت طیبہ کی روشنی میں'' کے حوالہ سے منعقدہ سیمینار میں کہی۔ سیمینار کی پہلی نشست کے مہمان خصوصی ڈاکٹر مرزا اختیار بیگ جبکہ صدر جلسہ سابق ایم این اے، اے کے شمس تھے، ڈاکٹر مرزا اختیار بیگ نے کہا کہ پوری انسانیت تاریخ میں رواداری کے آپؐ سب سے بڑے علمبردار ہیں اور ساتھ انہوں نے انجمن کے علمی کوششوں کو سراہتے ہوئے اپنے آئندہ ہر قسم کے تعاون کا بھرپور یقین دلایا (روزنامہ دیوان ۱۵ مئی ۲۰۰۶)

انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی سندھ کے زیر اہتمام سر سید گورنمنٹ گرلز کالج میں منعقدہ دوسری سالانہ صوبائی سیرت النبیؐ کانفرنس ۲۰۰۶ء بعنوان

غیر مسلموں کے حقوق اور ان سے حسن سلوک سیرت طیبہؐ کی روشنی میں

اہل علم نے جو تحریری تجاویز و تاثرات پیش کئے ہیں ارباب حل و عقد کی خدمت میں مختصراً پیش کئے جارہے ہیں

کانفرنس پر تاثرات وتجاویز

۱۔ڈاکٹر حسام الدین منصوری

چیئرمین شعبہ اصول الدین جامعہ کراچی

تاثرات: الحمدللہ بہت اچھی اور عمدہ کوشش ہے اچھے انتظامات کئے گئے ہیں اور معیاری مقالہ جات پیش کئے گئے ہیں اتحاد نسل انسانی کیلئے عظیم کوشش اور پیغام ہے محبت کا بہترین ذریعہ ہے۔

۲۔ مسز کلثوم زیدی

پروفیسر اسلامک اسٹڈیز عبداللہ کالج

تاثرات: یہ بہت اچھی کوشش ہے غیر مسلموں کے حقوق کے تحفظ کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے ملک میں رہنے والے مسلمانوں کے حقوق کا بھی تحفظ کرنا چاہئے، معاشرہ میں اجتماعی عدل، مساوات اور اتحاد بین المسلمین کو فروغ دینا چاہئے۔

۳۔ عشرت مسعود الٰہی

لکچرار۔حیات الاسلام گرلز ڈگری کالج

تاثرات: اس طرح کی کانفرنس کرنا بہترین عمل ہے جو عبادت بھی ہے اور معلومات میں اضافہ بھی۔

٤۔ زاهد حسین میمن

لکچرار/ایس ایم سائنس کالج

تاثرات۔ بہت اچھی رہی اچھے طریقہ سے مقررین نے حسن سلوک کے بارے میں بتایا

۵۔ محمد الیاس رانا

شعبہ معاشیات

تاثرات۔ نبی کریمؐ نے امت مسلمہ کو انسانیت کے ساتھ بہتر سلوک اور حسن اخلاق سے پیش آنے کی تعلیم دی ہے۔ موجودہ دور میں یہ موضوع اور کانفرنس بہترین کاوش ہے۔

۶۔ پروفیسر اقتدار نبی خان

سابق پرنسپل پاکستان شپ اونر گورنمنٹ کالج

تاثرات۔ یہ کانفرنس اس لئے ضروری ہے کہ اس کی وجہ سے مسلمانوں میں حضور کی شخصیت اجاگر ہوتی ہے یہ آج کے پرآشوب دور میں ہمارے لئے قندیل کا کام کرتی ہے۔

۷۔ مسز تسنیم کوثر

پروفیسر اسلامیات گورنمنٹ ڈگری گرلز کالج نارتھ ناظم آباد بلاک k

تاثرات۔ صوبائی سیرت کانفرنس کا انعقاد ایک اچھا قدم ہے اور سیرت کوئز کے ذریعہ معلومات میں اضافہ ہوتا ہے لہٰذا ایسے سیرت کوئز تمام کالجز کے درمیان منعقد کئے جائیں۔

۸۔ محمد طیب خان سنگھاڑی

کومکس کامرس کالج

تاثرات ۔ مندرجہ بالا عنوان پر کانفرنس کے انعقاد پر اراکین انجمن اساتذہ کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ اس قسم کے موضوعات کو خاص اہمیت دے کر سیمینار کا انعقاد کیا جائے گا۔

۹۔ ڈاکٹر انصار الدین مدنی

ڈین فیکلٹی اسلامک اسٹڈیز گریج یونیورسٹی D.H.A

تاثرات۔ آنحضرت کی سیرت کا عمیق انداز میں مطالعہ کیا جائے تو آپ کی سیرت میں رواداری اور رحمت کا عنصر نمایاں ہے یقیناً یہ کانفرنس امن عالم کیلئے پیش خیمہ ثابت ہوگی کیوں کہ اس میں عالم انسانیت کے لئے دعوت حق کا پہلو پنہاں ہے۔

۱۰۔ رحمت اللہ

لیکچرار ایس ایم گورنمنٹ سائنس کالج کراچی

تاثرات۔ کانفرنس بہت اچھی رہی بہت اچھے مقالے پڑھے گئے میرے علم میں اس کانفرنس سے بہت زیادہ اضافہ ہوا

۱۱۔ کامران عادل

پاکستان شپ اونرز گورنمنٹ کالج کراچی

تاثرات۔مندرجہ بالاعنوان پر علوم اسلامیہ کا منعقدہ سیمینار نہایت ہی قابل دید رہا میری انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ سے گزارش ہے کہ اس قسم کے حالات حاضرہ کے موضوعات پر سیمینار کا انعقاد کیا جائے تا کہ غیر مذاہب اور مسلمانوں کے درمیان ہم آہنگی کے خیالات کو فروغ دیا جائے۔

۱۲۔ ریحانہ تبسم فاضلی

ایسوسی ایٹ پروفیسر قرآن مجید کی تعلیم اور تاریخ اسلام سرسید گورنمنٹ ڈگری کالج

تاثرات۔اسلام آباد میں سیرت کانفرنس میں شرکت کے بعد ڈاکٹر صلاح الدین ثانی کی طرف سے سیرت کانفرنس میں شرکت کی تو دل سے دعا نکلی کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب اوران کی جماعت کو خیر کثیر عطا فرمائے۔آمین

۱۳۔ ڈاکٹر صبیحہ قادری

پرنسپل گورنمنٹ ڈگری گرلز کالج ،لیاقت آباد کراچی اسلامیات،اسلامک اسٹڈیز

تاثرات۔ایک اچھی کوشش ہے اللہ ہمیں کامیاب فرمائے (آمین)

۱۴۔ مسز ماهیه معین

ڈائریکٹر فزیکل ایجوکیشن گورنمنٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین

تاثرات۔کانفرس کا انعقاد ایک اچھا عمل ہے۔وقت کی پابندی کا خیال رکھنا ایک اچھی بات ہے۔ غیر مسلموں کو عزت دی بہت اچھی بات ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ مسلمان اسکالرز کو بھی اسٹیج دعوت دیتے تو اچھی بات تھی اور یہ تمام مقالے کاپی کرا کر اساتذہ کو دیئے جائیں۔تا کہ زیادہ سے زیادہ طالبات اور لوگ مستفید ہوں اور معلومات کو آگے سے آگے بڑھائیں۔ہم اپنے نرم رویے سے اپنے مذہب پر صحیح طرح سے عمل کر کے دوسرے کو اپنا ہم پیرا بنا سکتے ہیں

۱۵۔ پروفیسر ابو سعید ناصر بن عزیز الرحمن

اسسٹنٹ پروفیسر جناح گورنمنٹ کالج ناظم آباد کراچی

تاثرات۔کراچی کے علوم اسلامیہ (کالجز) کے اساتذہ کرام کی تعداد حوصلہ افزا نہیں ہے اس جانب توجہ کی ضرورت ہے جلسہ سیرت النبیؐ میں مہمانان کی آمد کا اعلان کافی ہے۔

۱۶۔ پروفیسر ڈاکٹر مخدوم محمد روشن صدیقی

اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج قاسم آباد حیدرآباد

تاثرات۔ الحمد للہ انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کی طرف سے سالانہ سیرت النبی کانفرنس کا انعقاد ایک خوش آئند عمل ہے جس کے ذریعہ اہل علم اور اہل قلم حضرات کو اپنی غیر معمولی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا موقع ملتا ہے

۱۷۔ ظفر اقبال بٹ

شعبہ اسلامک اسٹڈیز ریحان انٹرمیڈیٹ کالج کورنگی کراچی

تاثرات۔ اپنی طرف سے انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کے کام میں تندہی محنت وخلوص نمایاں ہے۔ ہمارے اساتذہ اور مقالہ نگار بین الاقوامی اداروں میں نمایاں مقام رکھتے ہیں، محنت و ذمہ داری سے مضمون تیار کرتے ہیں۔

۱۸۔ پروفیسر کنہیا لال ناگپال

صدر شعبہ انگریزی ڈی.جی سائنس کالج کراچی

تاثرات: سوال جواب کا سلسلہ نہایت دلچسپ اور معلوماتی ہے اس سے طالبات میں مقابلہ کا رجحان بڑھے گا۔ معلومات کی طرف کوشاں رہیں۔ انعامات ہمیشہ ذوق وآگہی کا سبب بنتے ہیں

۱۹۔ Prof Arjandas Asvani

Principal/ S.M Arts. Commerce College/ Commerce

تاثرات Program mentioned in the Invitation Card not started upto 12.00 Pm efforts of the Organizer is Appreciated and should be spread in the society in the large vanue of the confrence be kept in the of the city while the message is badly needed.

۲۰۔ ڈاکٹر عبدالوحید اندھڑ

ایسوسی ایٹ پروفیسر گورنمنٹ عطا مین شاہ ڈگری کالج روہڑی

تاثرات۔ اس کانفرنس کے انعقاد سے غیر مسلموں کے حقوق اور تعلقات کے حوالہ سے اسلامی تعلیمات اور سیرت طیبہؐ کے حوالہ سے مقرر حضرات نے اسلام کی حقیقی روشنی اور تصور کو اجاگر کیا گے جس سے غلط فہمیاں ختم ہونگی

۲۱. پروفیسر عبدالقادر ناصر جمال چاچڑ

اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ اسلامیہ آرٹس وکامرس کالج سکھر

تاثرات۔ یہ کانفرنس غیر مسلموں سے تعلقات کے بارے میں مددگار ہوگی۔ عام تاثر جو پایا جاتا ہے کہ اسلام نے غیر مسلموں کے ساتھ اچھا سلوک روانہیں رکھا ہے اس غلط تاثر کو ختم کرنے میں مددگار ہوگا۔

۲۲. پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس آزاد سومرو

شعبہ اسلامیات لاڑکانہ گورنمنٹ ڈگری کالج

تاثرات۔ طلوع اسلام سے قبل لوگوں میں بگاڑ اسلیئے ہوا تھا کہ انہیں حقوق نہیں ملتے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے انہیں بھرپور حقوق دلوائے خدا کے قریب لائے عدل وانصاف قائم کرتے ہوئے حقوق کی تبلیغ پرزور دیا آج کی سیرت کانفرنس اس سلسلہ میں نہایت ضروری تھی اور قائم ہوئی اوراس کے نتائج اچھے نکلیں گے۔

۲۳. پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق گھانگھرو

مہران یونیورسٹی آف انجینیئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی۔ جامشورو (پروفیسر اسلامیات)

تاثرات۔ انشاء اللہ یہ کانفرنس مختلف مذاہب کے باہمی روابط، یکجہتی اور مذہبی رواداری کے فروغ میں معین ومددگار ثابت ہوگی۔

۲۴. رفعت منظور قنوائی

گورنمنٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین لائینز ایریا، صدر شعبہ معاشیات

بہترین انتظام، طالبات میں سیرت النبیؐ سے آگاہی اور مذہب سے بہترین انداز میں رغبت پیدا ہوئی ہے۔

۲۵. نور جہاں کنھری

گورنمنٹ اسلامیہ کالج لائینز ایریا (شعبہ سندھی)

تاثرات۔ میرے لئے یہ باعث مسرت ہے۔ سیرت طیبہؐ کی روشنی میں غیر مسلموں کے حقوق اوران سے اچھے سلوک کی تاکید فرمائی ہے جس کی بدولت معاشرہ میں اتحاد اور اتفاق کی بنیاد ڈالی گئی۔ یہ انتہائی خوشی کی بات ہے کیونکہ آج کے دور میں ایسی کانفرنسوں کا انعقاد وقت کی اہم ضرورت ہے اور یہ کانفرنس اساتذہ کے باہمی روابط کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

۲۶۔ کمار ایم ڈیمبانی

ایسوسی ایٹ پروفیسر ایم ایس سائنس کالج (ریٹائرڈ)

ایسی کانفرنسوں میں نوجوانوں کو بھی شامل کیا جائے تا کہ وہ سچائی کو تلاش کریں اور تحقیق کی طرف مائل ہوں جس کی وجہ سے ان میں روشن خیالی اجاگر ہو اور انسانی ذات کی خدمت کریں اور اس طرح ہر جاندار کو نہ ستائیں نہ ماریں

۲۷۔ ڈاکٹر خلیل احمد کورائی

اسسٹنٹ پروفیسر گورنمنٹ ایلیمنٹری کالج حیدرآباد

تاثرات۔اس وقت موجودہ حالات کے پیش نظر اس قسم کی مجالس بہت اہمیت کی حامل ہیں اور عوام الناس تک حقائق سامنے لائے جائیں، تنظیم یہ تمام ذمہ داری اٹھا کر عنداللہ وعندالناس سرخرو ہونگے۔

۲۸۔ محمد شعیب اختر

لیکچرار مطالعہ پاکستان

تاثرات۔علوم اسلامیہ کالجز کراچی ماضی کے مقابلہ میں موجودہ عہدہ صدارت میں زیادہ بہتر طور پر اپنے فرائض انجام دے رہی ہے اور باقاعدگی سے اپنے طے شدہ پروگرام کا انعقاد کرنے میں کامیاب ہوتی ہے اللہ زور و ہمت دے۔

۲۹۔ محمد حنیف

لیکچرار شعبہ علوم اسلامیہ آدمجی گورنمنٹ سائنس کالج

تاثرات۔واقعتاً علم و تحقیق کی روشنی میں بہترین کانفرنس رہی عام طور پر جو سنتے رہتے ہیں ان کے مقابلہ میں انتہائی گہرائی سے تحقیقات پیش کی گئی ہیں۔اس طرح کی تدریب و مشق ہونی چاہئے جس سے حق اور سچ نکھر کر سامنے آجائے۔

۳۰۔ Prof Rehana Anees

Principal Government Islamia College for women lines Area

تاثرات This Seerat Confrence is the most positive way to convey the message of the Holly Prophet(P.B.U.H) The Divine message and its practicle implication on men himself is the most essential in procedure making muslims the role models for other religions to follows paper of worthy scholars will surely help in bringing a change in the thinging of muslims

علامہ عثمانیؒ اوسلیمان ندویؒ کے مزارات کی بے حرمتی:
چیف ایڈیٹر کا پاکستان کے ارباب حل و عقد کے نام کھلا خط

موضوع : علامہ شبیر احمد عثمانی اور علامہ سید سلیمان ندوی کے مزارات کی بے حرمتی کرنے والوں کو سزا دی جائے اور مزارات کو از سرنو تعمیر کیاجائے

جناب جنرل پرویز مشرف صاحب	صدر مملکت
شوکت عزیز صاحب	وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان
چودھری شجاعت صاحب	صدر پاکستان مسلم لیگ
ڈاکٹر ارباب غلام رحیم صاحب	وزیر اعلیٰ سندھ
ڈاکٹر عشرت العباد صاحب	گورنر سندھ
مصطفیٰ کمال	سٹی ناظم کراچی
ٹاؤن ناظم	جمشید ٹاؤن
اعجاز الحق صاحب	وفاقی وزیر مذہبی امور واقلیتی امور
ڈاکٹر عامر لیاقت حسین	وفاقی وزیر مذہبی امور واقلیتی امور اسلام آباد
صوبائی وزیر	مذہبی امور صوبہ سندھ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جناب والا ۲۰۰۶ء کو مسلم لیگ کی صدی کے طور پر منایا گیا ہے مسلم لیگ ایک نظریاتی جماعت تھی جس کی سیاست کی بنیاد دوقومی نظریہ تھا۔ نہ قائداعظم سیکولر تھے نہ انہوں نے کبھی اعلان کیا کہ یہ ملک سیکولر ہوگا۔ نہ مسلم لیگ کے مخالفین کا یہ الزام کبھی قبولیت حاصل کرسکا کہ مسلم لیگ سیکولر جماعت ہے۔ اس لئے کہ مسلم لیگ کے لئے مولانا اشرف علی تھانویؒ جیسے عظیم عالم دین دعاء گو تھے اس کے ہر اول دستہ میں مولانا ظفر احمد عثمانیؒ، علامہ شبیر احمد عثمانیؒ، علامہ سید سلیمان ندویؒ اور مفتی محمد شفیع جیسے علماء شامل رہے۔ آج مسلم لیگ مذہب اور مذہبی علماء کو نظر انداز کر کے اپنا امتیازی وصف کھو رہی ہے، پچھلے دنوں مسلم لیگ سے وابستہ علماء کا جامعہ اشرفیہ لاہور میں حکومت کے خلاف جلسہ عام اس بات کی تصدیق کرتا ہے۔ جس پر آپ جیسے صاحب منصب کو غور کرنا چاہئے، اوراس کے اسباب و عوامل کا جائزہ لے کر صورت حال کے ازالہ کی کوشش کرنی چاہئے۔

۲۰۰۶ء کا ایک اہم سانحہ یہ ہے کہ علامہ شبیر احمد عثمانیؒ اور علامہ سید سلیمان ندویؒ کی مزارات کو جو کہ اعلیٰ ماربل کی تیار شدہ تھیں کسی بد بخت نے توڑ کر برباد کر دیا۔ ۲۵ دسمبر کو مسلم لیگ کے زعماء قائد اعظم کے مزار پر حاضر ہوئے لیکن اسی ٹاؤن میں واقع ان عظیم ہستیوں کے مزارات واقع اسلامیہ گورنمنٹ کالج میں حاضری سے محروم رہے۔

مزارات کی از سر نو تعمیر کے لئے میں نے صدر مملکت، وزیر اعظم، چودھری شجاعت وزیر اعلیٰ سندھ، گورنر سندھ، سٹی ناظم اور ٹاؤن ناظم سے تحریری درخواستیں کی ہیں لیکن افسوس کے ساتھ لکھ رہا ہوں کے دس ماہ گزرنے کے باوجود کوئی کارروائی نہیں ہوئی ہے

۲۰۰۶ء کو مسلم لیگ کے سال کے طور پر منایا گیا جس پر کروڑوں روپے خرچ ہوئے اعلیٰ تقریبات منعقد کی گئیں ملک بھر سے لوگوں کو مدعو کیا گیا لیکن نہ تو اس میں علماء کو مدعو کیا گیا اور نہ علماء کی خدمات کا تذکرہ کیا گیا نہ قیام پاکستان کی خدمات بجالانے والے بالخصوص مسلم لیگی علماء اور ان کی اولادوں کو یاد کیا گیا۔

سرکاری طور پر تیار شدہ شیڈول کو دیکھتے ہوئے ہماری تنظیم

انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی سندھ (رجسٹرڈ)

نے مارچ ۲۰۰۶ء میں علامہ شبیر احمد عثمانیؒ پر ایک روزہ سیمینار بمقام اسلامیہ سائنس کالج منعقد کیا جس میں اردو، عربی، انگریزی، سندھی میں علامہ پر مقالات پیش کئے گئے (مجلہ علوم اسلامیہ انٹرنیشنل) میں یہ تحقیقی مقالات شائع کر دیئے گئے ہیں اس موقع پر علامہ شبیر احمد عثمانیؒ پر قائم کردہ مکتبہ یادگار شیخ الاسلام پاکستان علامہ شبیر احمد عثمانیؒ سے شائع کردہ کتب و مجلات بھی مہمانوں کو پیش کی گئیں۔

باوجودیکہ مذکورہ شخصیات میں سے متعدد کو سیمینار میں شرکت اور سرپرستی کی دعوت دی گئی لیکن سرکاری سطح پر سرپرستی کا کوئی مثبت رویہ سامنے نہیں آیا جس پر سوائے افسوس کے اور کچھ نہیں کہا جاسکتا ہے۔

درخواست: آپ سے درخواست ہے اپنی حیثیت و منصب کو استعمال کرتے ہوئے اس پر توجہ فرمائیں اور جلد سے جلد ان مزارات کی ازسرنو تعمیر فرماکر ان محسنین پاکستان کے ساتھ حق شناسی کا حق ادا کیجئے۔ اللہ آپ کا اور ہمارا حامی و ناصر ہو۔

پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی
پرنسپل: قائد ملت گورنمنٹ ڈگری کالج لیاقت آباد قاسم آباد کراچی
صدر: انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی سندھ (رجسٹرڈ)